عربی زبان وادب میں علمائے دیوبند کی خدمات کا تنقیدی جائزہ

از: مولانا اکمل یزدانی قاسمی
ریسرچ اسکالر برکت اللہ یونیورسٹی، بھوپال

زبان وقلم خدا عظیم نعمتیں ہیں۔ پیغام خداوندی کا دوسروں تک پہنچانے کے یہی دو سلسلۃ الذہب ہیں۔ زبان سے نکلی ہوئی تعبیر کو بیان اور قلم سے نکلی ہوئی حسین تعبیر تحریر کو ادب کا نام دیا جاتا ہے۔ دونوں گوشوں میں علمائے دیوبند کی خدمات ممتاز اور نمایاں ہیں۔ عربی زبان اسلام کی مذہبی روایت، دینی ثقافت اور مسلکی ضرورت کو سمجھنے کا سب سے اہم ذریعہ ہے۔ عربی زبان پر کامل عبور حاصل کیے بغیر قرآن وحدیث کو سمجھنا اپنے آپ کو قعرِ ضلالت میں ڈھکیلنے کے مرادف ہے۔ یہی وجہ ہے کہ علماء دیوبند نے علوم آلیہ کے پڑھنے پڑھانے پر بہت زور دیا ہے جس میں نحو، صرف، معانی وبلاغت، منطق وفلسفہ شامل ہے؛ تاکہ عبارت کی اصل مراد تک پہنچا جا سکے۔

علماء دیوبند کی عربی زبان وادب میں خدمات پر تنقیدی تبصرہ کرنا بینا کو روشنی دکھانے کے مانند ہے۔ علمائے دیوبند کا دور ایسے حالات میں شروع ہوتا ہے جب متحدہ ہندوستان انگریزوں کی غلامی میں جکڑا ہوا تھا۔ دہلی کے اہم مدارس اور بڑی علمی شخصیات کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کی ناپاک کوششیں کی جا رہی تھیں اور کافی حد تک اس میں وہ کامیاب بھی ہوتے نظر آرہے تھے۔ ایسے حالات میں دارالعلوم دیوبند کی بنیاد رکھی گئی۔ اس ادارہ سے منسلک اور منسوب علماء کی پہلی ذمہ داری دین کی بقا وتحفظ کے لیے کوشش کرنا رہا؛ اس لیے اس دور کے علماء نے ملت اسلامیہ کی ضرورت کو سامنے رکھا اور افہام وتفہیم کے لیے عربی زبان کا انتخاب تو ضرور کیا؛ البتہ عربی زبان وادب کی کتابوں کی دیگر زبانوں میں ترجمے بھی کیے۔ درس میں پڑھائی جانے والی کتابوں کا میڈیم مادری زبان ہی رکھا تاکہ قرآن وحدیث کی اصل روح تک پہنچا جا سکے۔

یہ ایک بدیہی حقیقت ہے کہ عربی ادب کے زمرہ میں وہ سارے علوم وفنون شامل ہیں جن کے اجزاء ترکیبی میں نحوی وصرفی، معانی وبیان، مصدر واشتقاق وغیرہ کا لحاظ رکھتے ہوئے مہذب ومؤثر انداز میں مطلب کو واضح کیا گیا ہو۔ وہ علوم وفنون خواہ فن حدیث سے متعلق ہوں، یا فن فقہ وادب سے، جس کی زندہ وتابندہ مثال قرآن وحدیث کی شکل میں موجود ہے جو عربی ادبیت سے لبریز ہی نہیں؛ بلکہ ساری ادبیات کا سرچشمہ بھی ہے۔ علماء دیوبند کی تالیفات وتصنیفات میں معانی الفاظ پر غالب نظر آتے ہیں۔

علماء دیوبند کے ذریعہ قرآن مقدس اور احادیث مبارکہ سے لے کر فقہاء کرام کی مستند جامع کتابوں تک کی مختلف زبانوں میں تراجم وتشریحات، تعلیقات وتصحیحات کی خدمات غیر معمولی ہیں۔ ادب الاطفال کے طور پر دیکھا جائے تو آزادیِ ہند کے بعد علماء دیوبند کی نوک قلم سے نکلی ہوئی درج ذیل کتابیں ملتی ہیں جن میں ادبیت کی پوری کشش موجود ہے اور وہ فن ادب کی بہترین شاہکار نظر آتی ہیں:

۱- **القراء ۃ الواضحۃ**-مصنفہ: مولانا وحیدالزماں کیرانوی قاسمیؒ

۲- **نفحۃ الادب**-مصنفہ: مولانا وحیدالزماں کیرانوی قاسمیؒ

۳- **باب الادب من دیوان الحماسۃ**-حواشی: مولانا اعزاز علی قاسمیؒ

۴- **نفحات**-مصنفہ: مولانا مفتی شفیعؒ

۵- **حاشیہ علی مفید الطالبین**-مولفہ: مولانا محمد اعزاز علیؒ

۶- **مفتاح العربیۃ** -مولانا نور عالم خلیل الامینی

عربی زبان وادب کی مشہور کتابوں کے افہام وتفہیم میں بھی علمائے دیوبند نے غیر معمولی کردار ادا کیا ہے۔ جن میں "**المقامات الحریری**"، "**سبع المعلقات**"، "**دیوان المتنبی**"، اور "**دیوان الحماسۃ**" کی عربی واردو شروحات شامل ہیں۔ جنہیں آج بھی سمجھنے اور حل کرنے میں کافی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

۱- **توضیح الدراسۃ فی شرح الحماسۃ** - مولانا ابن الحسن عباسی

۲- **مطر السماء شرح باب الحماسۃ**: مولانا محمد نور حسن قاسمیؒ

۳- **الحاشیۃ لدیوان الحماسۃ**-مولانا اعزاز علیؒ

۴- **تسہیلات شرح اردو سبع المعلقات** : مولانا محمد ناصرؒ

۵-   تصریحات شرح اردو سبع معلقات : مولانا عتیق الرحمٰن عتیقؒ
۶-   المرآة لكشف معانی المقامات : مولانا ابوالامداد میاں حکمت شاہؒ
۷-   التعليقات العربية بمقامات الحريرية: مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ
۸-   الاضافات شرح اردو المقامات: مولفہ مولانا محمد افتخار علیؒ
۹-   الكمالات الوحيدية شرح المقامات الحريرية:-

افادات: مولانا وحید الزماں کیرانوی قاسمیؒ

قرآن مقدس کے باب میں بھی علماء دیوبند کی کافی خدمات ملتی ہیں؛ البتہ عربی زبان میں بہت کم اردو میں زیادہ ہیں چونکہ ان کا سیدھا مخاطب اہل اردو ہی رہے ہیں۔ اس کے باوجود عربی زبان میں علماء دیوبند کی نوکِ قلم سے نکلی ہوئی تفسیر اور اصول تفسیر سے متعلق چند کتابیں بڑی اہمیت کی حامل ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

۱-   يتيمة القرآن فی شیءٍ من علوم القرآن - علامہ محمد یوسف بنوریؒ
۲-   مقدمه تفسير القرآن - مولانا سالم قاسمی
۳-   تاريخ القرآن - مولانا عبدالصمد فاروقی
۴-   حاشيه تفسير البيضاوی - مولانا عبدالرحمٰن امروہیؒ
۵-   حاشيه تفسير جلالين - مولانا احتشام الحق کاندھلوی
۶-   الفتح السماوی بتوضيح تفسير البيضاوی : مولانا ادریس کاندھلویؒ
۷-   العون الكبير شرح الفوز الكبير: مفتی سعید احمد پالن پوری
۸-   التحرير فی اصول التفسير: مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ
۹-   احكام القرآن: مفتی شفیع، مولانا ظفر احمد عثمانیؒ وغیرہ

مذکورہ تالیفات وتصنیفات میں جہاں اسلوب کی جدت نظر آتی ہے وہیں اصل حسنِ تعبیر بھی خوب ہے۔

فن حدیث کے تراجم وشروحات کی شکل میں علمائے دیوبند کی تالیفات وتصنیفات کی تعداد سیکڑوں میں ملتی ہیں۔ یہاں تک کہ کویت کے ایک وزیر جناب یوسف سید ہاشم الرفاعی نے تحریر کیا ہے کہ "حافظ ذہبیؒ اور حافظ ابن حجرؒ جیسے معیار کے علماء دارالعلوم دیوبند میں موجود ہیں"۔ مندرجہ ذیل کتب وشروحات علماء دیوبند کی فن حدیث میں خدمات پر شاہد عدل ہیں ہیں جو ان کی عربی

ادب پر کامل دسترس کو بیان کرتی ہیں۔ان میں سے چند یہ ہیں:

۱- الابواب والتراجم للبخاری : شیخ الحدیث مولانا زکریا مظاہریؒ

۲- تحفة القاری بحل مشکلات البخاری: مولانا ادریس کاندھلویؒ

۳- لامع الدراری علی جامع البخاری(تعلیق وتقدیم):
شیخ الحدیث مولانا زکریا مظاہریؒ

۴- فیض الباری علی صحیح البخاری(تحقیق): مولانا بدرعالم میرٹھی۔

۵- النبراس الساری فی اطراف البخاری : مولانا عبدالعزیز پنجابیؒ

۶- موسوعة فتح الملهم بشرح صحیح امام مسلم: مولانا شبیراحمد عثمانیؒ

۷- تکمله فتح الملهم بشرح صحیح امام مسلم: مولانا محمد تقی عثمانی

۸- الحل المفهم لصحیح مسلم : (تعلیق) شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ

۹- معارف السنن شرح الترمذی: مولانا یوسف بنوریؒ

۱۰- الکوکب الدری علی جامع الترمذی(تعلیق وتحقیق):
شیخ الحدیث مولانا زکریاؒ

۱۱- التعلیق المحمود علیٰ سنن ابی داؤد : مولانا فخرالحسن گنگوہیؒ

۱۲- بذل المجهود فی شرح سنن ابی داؤد: مولانا خلیل احمد سہارنپوری

۱۳- الدر المنضود علی سنن ابی داؤد (تعلیق وتقدیم): شیخ الحدیث مولانا زکریاؒ

۱۴- حاشیه سنن ابی داؤد: علامہ اشفاق الرحمٰن کاندھلوی

۱۵- اوجز المسالك فی شرح مؤطا امام مالك : شیخ الحدیث مولانا زکریاؒ

۱۶- مؤطا امام مالك: (تخریج وتحقیق): ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی قاسمی

۱۷- حاشیه مؤطا امام مالك : علامہ اشفاق الرحمٰن کاندھلوی

۱۸- شرح کتاب الآثار للامام محمد: مولانا مفتی مہدی حسن

۱۹- قلائد الازهار علی کتاب الآثار: مفتی محمد شفیع

۲۰- کتاب الآثار (تعلیق وتصحیح) شیخ ابوالوفاء افغانی

۲۱- أمانی الأحبار فی شرح معانی الآثار: مولانا محمد یوسف کاندھلویؒ

۲۲- تراجم الأحبار من رجال معانی الآثار: مولانا محمد ایوب سہارنپوری

۲۳- مجاني الأثمار من شرح معاني الآثار: علامہ عاشق الٰہی میرٹھی

۲۴- حاشيه على الطحاوی :مولانا سید محمد ایوب سہارنپوری

۲۵- مختصر الطحاوی (تحقيق وتعليق) مولانا ابوالوفاء افغانی

۲۶- قلائد الازهار شرح "شرح معانی الآثار للطحاوی" : مفتی مہدی حسن

۲۷- الفيض السمائی علی سنن النسائی: مولانا عاقل مظاہری

۲۸- سنن كبرىٰ للنسائی :(تخريج و تحقيق): ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی قاسمی

۲۹- التعليق الصبيح لمشكاة المصابيح: مولانا محمد ادریس کاندھلوی

۳۰- التقرير الرفيع لمشكوٰة المصابيح: شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ

۳۱- الابواب المنتخبة من مشكوٰة المصابيح: مولانا انعام الحسن کاندھلویؒ

۳۲- حاشيه مشكاة المصابيح: علامہ نصیر الدین کامل پوری

۳۳- حاشيه ابن ماجه –علامہ اشفاق الرحمٰن کاندھلویؒ

۳۴- سنن ابن ماجة:(تخريج وتحقيق):ڈاکٹر محمد مصطفیٰ قاسمی اعظمی

۳۵- سنن ابن ماجة:(تخريج وتحقيق):مولانا عبدالرشید نعمانی

۳۶- اعلاء السنن : علامہ ظفر احمد عثمانی

۳۷- المصنف لعبدالرزاق(تعليق و تحقيق): محدث کبیر حبیب الرحمٰن اعظمی

۳۸- الفية الحديث : مولانا منظور نعمانی

۳۹- كشف الاستار من زوائد مسند البزار للهيشمی، تحقيق وتعليق–
محدث کبیر علامہ حبیب الرحمٰن اعظمیؒ

۴۰- آثار السنن (تصحيح وتحقيق) :مولانا فیض احمد ملتانی

۴۱- سنن سعيد بن منصور(تعليق–تحقيق): مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی

۴۲- كتاب الزهد والرقائق لعبدالله بن المبارك (تعليق–تحقيق)
مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی

۴۳- المسند للحميدی (تعليق–تحقيق): مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی

۴۴- استدراك وتعليق شرح مسند امام احمد بن حنبل: حبیب الرحمٰن اعظمی

۴۵- تحقيق و تعليق المطالب العالية: مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی قاسمی

۴۶- تحقیق وتعلیق مختصر کتاب الترغیب والترهیب لابن حجر العسلقلانی: مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی قاسمی

۴۷- مشکوٰة الآثار مصباح الابرار: مولانا محمد میاں دیوبندی

۴۸- دراسات فی الحدیث النبوی وتاریخ تدوینه: ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی قاسمی

۴۹- صحیح ابن خزیمه.(تخریج وتحقیق): ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی قاسمی

۵۰- منهج النقد عندالمحدثین نشأتهُ، تاریخهٗ: ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی قاسمی

۵۱- کتاب التمییز للامام مسلم(تخریج وتحقیق): ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی قاسمی

۵۲- کُتَّابُ النبی ﷺ : ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی قاسمی

۵۳- المحدثون من الیمامة الی 250 هجری تقریباً : ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی قاسمی

۵۴- العلل لعلی بن عبدالله المدینی :(تحقیق وتعلیق) ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی قاسمی

۵۵- مغازی رسول الله ﷺ لعروة بن زبیر بروایة ابی الاسود- (تخریج وتحقیق و تنقید): ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی قاسمی

علمائے دیوبند کا عقائد وکلام اور نت نئے عصری مسائل پر بھی کافی مواد ملتا ہے۔مولانا رحیم اللہ بجنوری کی "احسن الکلام فی عقائد الاسلام"، مولانا ادریس کاندھلویؒ کی "علم الکلام"، اور "عقائد الاسلام"، مولانا شبیر احمد عثمانیؒ کی "العقل والنقل"، مجدد دین وملت مولانا اشرف علی تھانویؒ کی " اشرف الجواب" عقائد اور علم کلام میں کافی مشہور اور تشفی بخش کتابیں ہیں۔عقائد وعلم کلام میں عربی زبان میں علماء دیوبند کی درج ذیل کتابیں ملتی ہیں:

۱- الکلام الموثوق فی تحقیق ان القرآن کلام الله غیر مخلوق: مولانا ادریس کاندھلوی

۲- علماء دیوبند اتجاههم الدینی ومزاجهم المذهبی: قاری محمد طیب

۳- حواشی والزیادات علی عقیدة الطحاوی- قاری محمد طیب

۴- احسن الفوائد فی تخریج احادیث شرح العقائد: مولانا وحید الزماں کیرانوی قاسمی

جہاں تک فقہ اور اصول فقہ کا سوال ہے، علماء دیوبند کی اس باب میں بھی غیر معمولی خدمات ملتی ہیں۔علمائے دیوبند کی سب سے بڑی خوبی یہ نظر آتی ہے کہ وہ غیر جانبدار ہوکر مسائل پر بحث

وتمحیص کے بعد عمل کرتے ہیں، عمل میں مسلک حنفیت کو ترجیح دیتے ہیں؛ لیکن باقی تینوں مذاہب کی بھی دل سے عظمت کرتے ہیں اور ان مجتہدین ائمہ کرام کے بتائے ہوئے مسائل پر بھی تخریج وتشریح کا کام غیر جانبدار ہوکر کرتے ہیں۔ شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی کی "اوجز المسالک شرح موطا امام مالک" اس کی واضح دلیل ہے جس کے بارے میں علامہ حجاز مفتی مالکیہ سید علوی مالکی نے اس کتاب کو پڑھ کر یہ کہنے پر مجبور ہوگئے:

''اگر شیخ محمد زکریا مقدمہ میں اپنے کو حنفی نہ لکھتے تو میں کسی کے کہنے سے بھی ان کو حنفی نہ مانتا، میں ان کو مالکی بتاتا؛ اس لیے کہ اوجز المسالک میں مالکیہ کی جزئیات اتنی کثرت سے ہیں کہ ہمیں اپنی کتابوں میں تلاش میں دیر لگتی ہے''۔

راقم السطور کو علمائے دیوبند کی فقہ اور اصول فقہ میں مندرجہ ذیل کتابیں ملیں:

۱- تسهیل الاصول- مولانا نعمت اللہ اعظمی، مولانا ریاست علی بجنوری

۲- کتاب الاصل المعروف بمبسوط-
(تعلیق- تصحیح- تحقیق) علامہ ابوالوفاء افغانیؒ

۳- الحجة علی اهل المدینة- (تعلیق- تصحیح- تحقیق) مولانا مہدی حسنؒ

۴- بغیة الالمعی فی تخریج الزیلعی- (تعلیق- تصحیح- تحقیق) بعض فضلاء دیوبند

۵- حاشیه محمود الروایة علی شرح النقایة- مولانا اعزاز علیؒ

۶- التسهیل الضروری لمسائل القدوری- مولانا عاشق الٰہی برنیؒ

۷- حاشیه کنز الدقائق- مولانا اعزاز علیؒ

۸- حاشیه القدوری- مولانا اعزاز علیؒ

۹- حاشیه نور الایضاح: - مولانا اعزاز علیؒ

۱۰- المستراذ الحقیر شرح زاد الفقیر- مولانا بدر عالم میرٹھیؒ

۱۱- مبادی الأصول: مفتی سعید احمد پالن پوری

۱۲- مختصر الطحاوی- تحقیق وتعلیق- علامہ ابوالوفاء افغانی

۱۳- تقریب الطحاوی، تلخیص معانی الآثار- مولانا نعمت اللہ اعظمی

۱۴- النکت شرح الزیادات لشمس الائمه السرخسی- تحقیق وتعلیق:
(علامہ ابوالوفاء افغانیؒ)

فن تاریخ وتذکرہ میں بھی علماء دیوبند کی عربی زبان میں تالیفی وتصنیفی خدمات ملتی ہیں جن سے علماء دیوبند کی اس باب میں بھی کافی خدمات ہونے کا سراغ ملتا ہے جن میں سے چند یہ ہیں:

۱- مساهمة دارالعلوم بديوبند فی الادب العربی : ڈاکٹر زبیر احمد فاروقی

۲- نفحة العنبر فی حياة الشيخ الانور: مولانا یوسف بنوریؒ

۳- الصحابة و مكانتهم فی الإسلام : مولانا نور عالم خلیل الامینی

۴- محمد أنور شاه الكشميریؒ : مولانا بدر الحسن قاسمیؒ

۵- رجال السند والهند: مولانا قاضی اطہر مبارک پوریؒ

۶- العقد الثمین : مولانا قاضی اطہر مبارک پوریؒ

۷- دارالعلوم ديوبند- مدرسة فكرية توجيهية حركة اصلاحية دعوية مؤسسة تعليمية تربوية: مولانا عبیداللہ اسعدی

۸- حيات الصحابة : مولانا یوسف کاندھلوی مظاہریؒ

۹- العناقيد الغالية من الاسانيد العالية: مولانا عاشق الٰہی برنی مظاہریؒ

۱۰- نظرة خاطفة على الجامعة الاسلامية دار العلوم ديوبند: مولانا نور عالم خلیل الامینی

۱۱- شيوخ ابی داود فی السنن- مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی

علمائے دیوبند نے فن لغت کی بھی کافی خدمات انجام دی ہیں۔ انھوں نے قدیم وجدید الفاظ ومعانی کا بہترین ذخیرہ پیش کیا ہے۔ بیشتر لغات قرآن وحدیث اور فقہائے امت کی اصطلاحات وتعبیرات کو حل کرنے کی غرض سے لکھی ہیں تاکہ عربی زبان وادب کو لغوی اور تحقیقی انداز میں سمجھا جاسکے اور قرآن وحدیث کے معانی ومطالب بیان کرنے میں معنوی خطا سے احتراز ہوسکے۔ علماء دیوبند کی فن لغت میں مندرجہ ذیل تصنیفات ملتی ہیں:

۱- مصباح اللغات (عربی-اردو) : مولانا عبدالحفیظ بلیاوی

۲- بیان اللسان (عربی-اردو) : قاضی زین العابدین سجاد میرٹھیؒ

۳- لغات القرآن : علامہ عبدالرشید نعمانی

۴- القاموس الجدید (اردو-عربی): مولانا وحیدالزماں کیرانوی قاسمیؒ

۵- القاموس الجدید (عربی-اردو) : مولانا وحیدالزماں کیرانوی قاسمیؒ

۶- القاموس الاصطلاحی (عربی-اردو): مولانا وحیدالزماں کیرانوی قاسمیؒ

۷- **القاموس الاصطلاحی(اردو-عربی)** : مولانا وحیدالزماں کیرانوی قاسمیؒ

۸- **القاموس الوحید (اردو-عربی)** : مولانا وحیدالزماں کیرانوی قاسمیؒ

۹- منتخب لغات القرآن مکمل: مولانا مفتی محمد نسیم قاسمی بارہ بنکوی

۱۰- **لغتُ القرآن**: مفتی نعیم صاحب

۱۱- **مفردات القرآن**: مولانا شمس الحق شہاب زئی

علماء دیوبند کے تعلیمی منہج سے پتہ چلتا ہے کہ تعلیم وتعلم سے علماء دیوبند کا اصل مقصود قرآن وحدیث کو صحیح طور پر سمجھنا اوراسے اللہ کے بندوں تک تحریری وتقریری انداز میں پہنچانا ہے؛ چنانچہ نحو وصرف، معانی و بلاغت، منطق وفلسفہ کی کتابیں علوم آلیہ کے طور پر بڑی مضبوطی سے مسلک دیوبند سے منتسب ومنسلک مدارس اسلامیہ میں پڑھائی جاتی ہیں؛ تاکہ علماء متقدمین کی عربی کتب سے صحیح طور پر رہنمائی حاصل کرکے قرآن وحدیث کو سمجھا جاسکے۔ علماء دیوبند کی علوم آلیہ سے متعلق چند کتابیں مندرجہ ذیل ہیں:

۱- **مبادئ الفلسفة** : مفتی سعید احمد پالن پوری

۲- **الوافية شرح الكافية** : مفتی سعید احمد پالن پوری

۳- **معارف الكافية وعوارف الجامی**

۴- **النحوالواضح فی قواعد اللغة العربية**

۵- **ارشاد الصرف باللغة العربية**

علماء دیوبند کی مذکورہ کتابوں کو ادبی پہلو سے دیکھا جائے تو یہ حقیقت سامنے نکھر کر آتی ہے کہ ان کی تالیفات وتصنیفات میں ادبیت موجود ہے، بعض تالیفات وتصنیفات ادبیت کی معراج پر دکھائی دیتی ہیں۔ مولانا یوسف بنوریؒ، مولانا نور عالم خلیل الامینی اور مولانا محمد تقی عثمانی وغیرہ کی تصانیف میں یہ پہلو بدرجہ اتم موجود ہے۔

مولانا یوسف بنوریؒ کا عربی اسلوب یقیناً غیر معمولی نظر آتا ہے۔ ان کی تحریر کا معیار شستہ، شائستہ، پُرمغز اور عربی لطافت سے بھرپور نظر آتا ہے۔ "اعلاء السنن" اس کی تابندہ مثال ہے۔

اسی طرح مولانا وحیدالزماں کیرانوی قاسمیؒ کلاسیکی عربی زبان وادب کے بہترین ماہر فن نظر آتے ہیں۔ ان کی عربی زبان دانی اور عربی زبان کی تحقیقی خدمات انھیں دوسروں سے ممتاز کردیتی ہیں۔ آپ کا اسلوب بڑا غضب کا ہے۔ مفتی شفیع احمد عثمانیؒ (المتوفی ۱۹۸۶ء) علماء دیوبند

کے ممتاز علماء اور مقتدا میں شمار ہوتے ہیں۔ان کی عربی ادبیت بھی کسی دوسرے ہمعصر سے کم نظر نہیں آتی۔آپ نثر ونظم دونوں میدانوں کے ماہرفن معلوم ہوتے ہیں۔آپ کی تالیف "نفحات" اس کی شاہدعدل ہے۔شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ کی تحریروں سے صاف پتہ چلتا ہے کہ آپ عربی زبان وادب کے بہترین قلم کار تھے۔آپ کی تحریر میں معنویت کا پورا عکس ملتا ہے اورادبیت کی کامل جھلک بھی۔"اوجز المسالك فى شرح مؤطا امام مالك" اس دعوے کے اثبات کے لیے کافی ہے۔

اسی طرح مولانا محمد تقی عثمانی صاحب عربی زبان وادب کے ماہرین اساتذہ میں سے ہیں۔ آپ کا عربی ذوق وادب لائق تقلید ہے۔مولانا کی مسلم شریف کی شرح "تکملۃ فتح الملہم" علماء عرب وعجم سے دادِتحسین حاصل کرچکی ہے۔

جہاں تک فن شعروشاعری کا سوال ہے،تو علماء دیوبند اس میدان کے بھی فعال شہ سوار نظرآتے ہیں۔ یہ اور بات ہے کہ عربی شعروشاعری کبھی ان کا خاص موضوع نہیں رہا جس کی وجہ صحابہ وتابعین میں بھی اس فن سے زیادہ دلچسپی کا نہ ہونا تھا۔مشہور امام امام شافعیؒ کا تو یہاں تک کہنا ہے کہ:

ولولا الشعر بالعلماء يزرى

لكنتُ اليوم أشعر من لبيد

اس کے باوجود متقدمین علماء دیوبند کی اس باب میں بھی کافی خدمات ہیں جن کے بعض اشعار تو عربی زبان کے معروف ومشہور شعراء کی ٹکر کے ہیں۔عربی شعروشاعری کے مختلف صنفوں میں علماء دیوبند کی کاوشیں ملتی ہیں جن میں حمد،مناجات، مدح،ترحیب وتہنیت، وصف کتاب، مرثیہ وغیرہ شامل ہیں۔جو عربی شعروشاعری کے اصول وضوابط پر مکمل طور پر کھرے اترتے ہیں۔

یہ حقیقت ہے کہ علمائے دیوبند کا مقصدِ حیات اور عمیق نظری دنیا کو زیادہ سے زیادہ اسلامی پیغامات سے روشناس کرانا رہاہے؛ اس لیے انھوں نے زیادہ طور پر اپنی مذہبی زبان عربی کو اپنی فکروسوچ اور پیغام اسلام کو دوسروں تک پہنچانے کا ذریعہ وآلہ نہیں بنایا اور نہ ہی فارسی کو اپنے افہام وتفہیم میں میڈیم بنایا جس پر نوابی ومغلیہ دورحکومت میں مذہب اسلام کا لبادہ چڑھ چکا تھا؛ بلکہ مقصدحیات کی حصولیابی کے لیے ایسی ٹکسالی زبان جس کے سیکھنے کے لیے انگریز حکومت تک نے قواعد واصول مرتب فرمائے تھے، اسے اپنایا اور وہ اردو زبان تھی؛ چنانچہ علماء دیوبند نے تفسیر

وحدیث، فقہ وکلام وغیرہ کی اہم اور مشکل ترین کتابوں کی عربی زبان میں شروحات لکھیں؛ تاکہ قوم وملت اس سے بآسانی مستفید ہوسکے۔

خصوصاً دور جاہلیت کے شعراء کے اشعار کی صحیح تشریح اور مستند کتابوں کی عربی واردو شروحات لکھ کر علمائے دیوبند نے ملت کو کافی کچھ دیا ہے؛ چنانچہ دیوان حماسہ ہوں یا دیوان متنبی، سبع معلقات ہوں یا مقامات حریری یہ ایسی کتابیں ہیں جن کے ادبی رموز وحقائق سے آشنائی کا حق حتی المقدور علمائے دیوبند نے ادا کیے ہیں۔ صحیح البخاری سے لے کر نورالایضاح تک شاید ہی کوئی ایسی کتاب ہو جس کی شرح دیگر زبانوں میں خواہ وہ عربی ہو، یا اردو یا کوئی اور زبان، علمائے دیوبند نے نہ لکھی ہوں۔ یہ عربی ادب سے سچی محبت اور دلی لگن کی روشن دلیل ہے۔

علماء دیوبند خصوصاً فضلاء دارالعلوم دیوبند کی عربی ادبیت پر کمال مسلمہ امر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ علماء دیوبند کی عربی زبان وادب کی خدمات کو حکومت ہند نے بھی سراہا اور انھیں سند اعزاز سے نوازا ہے۔

علماء دیوبند کی عربی ادب میں خدمات لائقِ تحسین ہے۔ دیوبندیت سے منسوب علماء میں عربی ادبیت کی کامل جھلک ملتی ہے۔ اس مکتبۂ فکر میں صنائع لفظی کے مقابلہ صنائع معنوی پر زیادہ توجہ پائی جاتی ہے۔ معنی آفرینی، جدتِ اسلوب، حسنِ تحریر، فصاحت وبلاغت کی رعنائیاں، استعارات وکنایات کا حسن انداز؛ بلکہ ادبیت کی ساری خوبیاں علماء دیوبند کی تالیفات وتصنیفات میں نظر آتی ہیں جس کا اثر نثر میں زیادہ اور نظم میں کم ملتا ہے۔ حرف آخر کے طور پر یہاں شاعر مشرق علامہ اقبال کا وہ اقتباس نقل کیا جاتا ہے جس میں انھوں نے علماء دیوبند- دارالعلوم دیوبند کے فضلاء کی عربی علمیت کا کھلے لفظوں میں اعتراف کیا ہے۔

علامہ اقبال کہتے ہیں:

> ''میری رائے ہے کہ دیوبند اور ندوہ کے لوگوں کی عربی علمیت ہماری دوسری یونیورسٹیوں کے گریجویٹ سے بہت زیادہ ہوتی ہے''۔

❁ ❁ ❁